بسم اللہ الرحمن الرحیم

داناترین انسان

مجموعۂ گلستان رضوی

تالیف: علیرضا خان‌زادہ
مترجم: سید مجاهدحسین عالی تقوی
نظر ثانی: ڈاکٹر حیدررضا ضابط
نقاش: سمیرا سادات شفیعی

مامون ایک ستمگر حاکم تھا . وہ ہمیشہ یہ چاہتا تھا کہ امام رضا علیہ السلام کے مقام ومنزلت کو لوگوں کے سامنے، بالخصوص شیعوں کے آگے کم کرے . مامون یہ چاہتا تھا کہ لوگوں کو بتائے کہ امام رضا علیہ السلام ملت اسلامیہ کی قیادت کے لائق نہیں ہیں .

شیعوں کا عقیدہ ہے کہ امام کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے زمانے میں عالم ترین اور داناترین مرد ہو
مامون نے پختہ ارادہ کیا کہ اِسی راستے سے امام رضاؑ اور شیعوں کو نقصان پہنچائے. اُس نے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کی خاطر دنیا کے مختلف علاقوں سے مشہور ومعروف دانش مندوں کو، خراسان آنے کی دعوت دی تاکہ امام رضاؑ کے ساتھ ، مختلف مسائل کے بارے میں، من جملہ مذھب شیعہ سے متعلق بحث ومباحثہ کریں، شاید امام رضا علیہ السلام، دانش مندوں کے سوالات کا جواب نہ دے سکیں .

وہ شیعوں پر ثابت کرنا چاہتا تھا کہ امام رضا علیہ السلام اپنے زمانے کے داناترین فرد نہیں ہیں. پس قیادت کے لائق نہیں ہیں. یہ ہی علت تھی کہ مامون نے دنیا کے تمام علمی مراکز سے، مشہور ترین دانش مندوں کو خراسان آنے کی دعوت دی .

مامون نے مناظرہ سے ایک روز قبل خصوصی طور پر دانش مندوں سے کہا کہ اگر وہ امام رضا علیہ السلام سے ایسے سوال کریں جن کا امامؑ جواب نہ دے سکے تو اُنھیں خصوصی انعام واکرام سے نوازا جائے گا .

مناظرے کا دن آگیا، مامون بھی اِس جلسے میں حاضر تھا اور جلسے کی نظارت کر رہا تھا. بالآخر مناظرہ شروع ہُوا۔ دانش مندوں نے باری باری امام رضا علیہ السلام سے مشکل ترین مسئلے اور مختلف علوم کے بارے میں سوالات کیے .

جب امام رضا علیہ السلام نے صبر و حوصلے سے دانش مندوں کے سوالات کے جوابات دے دیئے ۔
تو اُنھوں نے امام علیہ السلام کے علم و حکمت و دانش کی توانائی کو پہچان لیا۔ اور اُن میں سے بہت ،
آپ کی دانش اور امامت پر ایمان لے آئے ۔

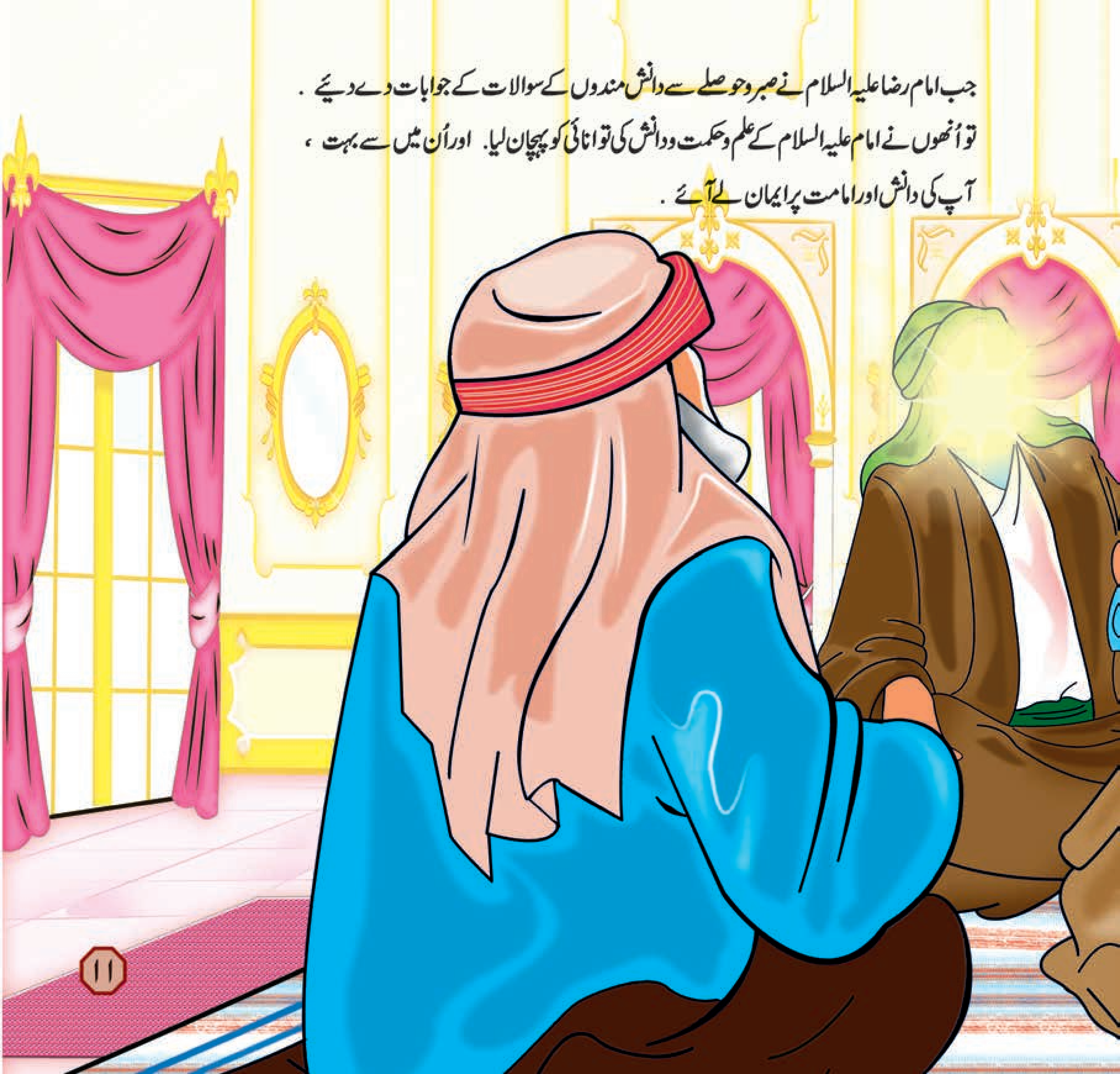

جب مامون نے اِس حالت کا نظارہ کیا اور اپنی شکست کو قریب سے دیکھا، تو اُس نے اِس بحث و مناظرہ کو بند کرا دیا. وہ ڈر گیا کہ کہیں دانش مندوں کی زیادہ تعداد، امام کی روحانی و معنوی و علمی شخصیت میں جذب نہ ہو جائے. شیعہ بھی امام رضا علیہ السلام کی اِس کامرانی پر خوشحال ہو گئے اور آپؑ کی امامت پر اُن کا ایمان مزید مستحکم ہو گیا.